ایک مکتوب

محترم ! دسمبر کے "فکر و نظر" کا اداریہ پیش نظر ہے۔ ابتدائی سطروں میں آپ نے تحریر فرمایا ہے "مولانا آزاد کے نام سے چھپ چکا ہے" علامہ فرید وجدی کی کتاب المرأۃ المسلمہ کا ترجمہ مسلمان عورت " (مترجم مولانا ابوالکلام آزادؒ) کا میں نے دس بارہ سال ہوئے مطالعہ کیا تھا۔ ترجمہ کی زبان سے جو تاثر ہوا وہ یہی تھا کہ اس کے مترجم مولانا آزاد ہیں۔ مگر آپ کے مذکورہ جملہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ کتاب مولانا آزاد کے نام سے چھپ گئی تھی، اور مترجم --؟ اس کا جواب آپ کی تحریر میں وضاحت سے نہیں ملتا۔ مگر اندازہ ہوتا ہے کہ "کوئی اور تھا"۔ پوچھنا یہ تھا کہ کیا آنمحترم "مسلمان عورت" کا مترجم کسی اور کو سمجھتے ہیں ؟ -

۲ - ص۳ پر آپ نے شیخ مصطفیٰ المراغی المحترم کی حمایت کی بات لکھی ہے " عبید اللہ سندھیؒ " میں بھی آں محترم نے اس واقعہ کا کچھ اور تفصیل سے ذکر کیا ہے -- مگر یہ بات واضح نہ ہو سکی کہ کیا شیخ المراغی نے امام ابوحنیفہؒ کے مسلک کی پوری تائید کی تھی، یا صرف قرآن مجید کے ترجمہ کی اجازت دی تھی - ؟

یہ بات میں نے اس لئے بھی دریافت کی کہ --- امام ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ کے اس مسلک کی تائید تو علماء احناف بھی نہیں کرتے۔ ساتھ ہی علما کی بہت بڑی تعداد عربی متن کے بغیر ترجمہ کو صحیح نہیں سمجھتی۔ چند سال قبل یہاں یہ بحث چھڑ چکی ہے کہ قرآن مجید کا انگریزی اور ہندی ترجمہ عربی متن کے بغیر شائع کرنا درست ہے یا نہیں - ؟

ہو سکتا ہے جو دشواری یہاں کے علماء نے ۱۹۶۰ء میں محسوس کی ہو، شیخ تفتازانی نے ۱۹۳۰ء میں وہی دقت محسوس کی ہو، اور اسی قسم کی احتیاط ان کے پیش نظر ہو، جو یہاں کے علماء کے پیش نظر ہے ---- امید ہے کہ آں محترم پہلے کی طرح مذکورہ دونوں باتوں کا جواب مرحمت فرمائیں گے، کیا ہی بہتر ہو کہ شیخ تفتازانی اور علامہ وجدی کی بحث کا ترجمہ فکر و نظر میں شائع کر دیا جائے ---- 'فکر و نظر' کبھی کبھی یہاں ہاں سے مل جایا کرتا ہے تو پڑھ لیتا ہوں، 'الرحیم' کا بھی یہی حال ہے۔ اگر آں محترم رسالہ جامعہ رحمانی کے پتہ پر جاری کرا دیں تو بڑا اچھا ہو، یہاں کے اساتذہ اور طلبہ استفادہ کر سکیں گے۔ اور اگر ادارہ میں مفت خوروں کے لئے کوئی مد نہ ہو، تو مطلع فرمائیں کہ آخر منگانے کی شکل کیا ہو سکتی ہے ؟

میں نے دفتر سے ایک بار پوچھا تھا، جواب نہ مل سکا ... والسلام

محمد ولی رحمانی ، جامعہ رحمانی ،

خانقاہ مونگیر بہار۔

۲۲ر رمضان ۸۵ھ